41805 ـ عورت كے پاس گھريلو سامان كے ليے رقم ہے تو كيا اس ميں زكاۃ ہو گى ؟

سوال

ميرے خاوند نے مجھے بطور مہر رقم دى، اور ميرے والد نے ميرى شادى كے وقت كچھ رقم دى اور نكاح كے وقت طے يہ پايا كہ يہ دونوں رقميں گھريلو سامان كى خريدارى پر خرچ ہونگى، جيسا كہ ہمارے ملك ميں رواج ہے، پھر ميں اور خاوند ملازمت كے ليے ملك سے باہر چلے گئے اور اپنے گھر كے ليے سامان نہ خريد سكے بلكہ يہ رقم بنك ميں جمع كرادى تا كہ واپس آكر اس رقم سے گھر كا سامان خريدا جاسكے، اور جب ميں ہر برس اپنے ملك واپس آتى ہوں تو بنك كے حرام منافع سے چھٹكارا حاصل كرتى ہوں، ليكن ميرا سوال يہ ہے كہ:

كيا ميرے ذمہ اس مال ميں زكاۃ ادا كرنى لازم ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں اس مال ميں ہر سال زكاۃ ادا كرنى واجب ہے، كيونكہ نقدى ميں دو شرطوں كے ساتھ زكاۃ واجب ہوتى ہے:

پہلى شرط:

رقم نصاب كو پہنچتى ہو.

دوسرى شرط:

اس پر سال مكمل ہو جائے.

لہذا جب يہ دونوں شرطيں پورى ہو جائيں تو نقدى ميں زكاۃ واجب ہوتى ہے، اس كى مقدار دس كا چوتھائى يعنى اڑھائى فيصد ہے.

مستقل فتوى كميٹى سے سوال كيا گيا:

ايك شخص كے پاس نقد رقم ہے، اور اس پر سال مكمل ہو چكا ہے، ليكن اس نے يہ رقم شادى كے ليے جمع كر ركھى ہے، تو كيا اس پر زكاۃ ہو گى؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اس میں زکاۃ واجب ہے، کیونکہ یہ زکاۃ کے وجوب کے عمومی دلائل میں شامل ہے، اور اس کا شادی کے لیے جمع کرنا زکاۃ کے وجوب کو ساقط نہیں کریگا" اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (9 / 269).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص نے گھر تعمیر کرنے کے لیے کچھ رقم جمع کی اور اس پر سال مکمل ہو گیا تو کیا اس پر زکاۃ ہو گی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" جی ہاں اس میں زکاۃ ہے، کیونکہ پیسوں اور دراہم میں زکاۃ ہے چاہے وہ کسی بھی کام کے لیے ہوں، حتی کہ اگر انسان نے اگر اپنی شادی کے لیے رقم جمع کی ہو، یا پھر کسی انسان نے اپنا گھر خریدنے کے لیے جمع کیے ہوں، یا وہ اس رقم سے اپنا نان و نفقہ خریدنا چاہتا ہو، لہذا جب رقم ہو اور اس پر سال مکمل ہو جائے اور وہ نصاب تك پہنچتی ہو تو اس میں زکاۃ ہے" اھـ

دیکھیں: فتاوی الزکاۃ (174).

واللہ اعلم .